سوال

(20) پندرہ شعبان کا قیام اور روزہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا شعبان کی پندرھویں رات کا قیام اور روزہ کسی حدیث صحیح سے ثابت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سلسلہ میں علی رضی اللہ عنہ سے ایک روایت بیان کی جاتی ہے "جب نصف شعبان کی رات ہو تو قیام کرو اور دن کو روزہ رکھو۔" یہ روایت موضوع ہے اس کی سند میں ابن ابی سبرۃ ہے جس کے بارے امام احمد بن حنبل اور امام یحییٰ بن معین نے کہا ہے کہ یہ روایات گھڑتا ہے۔

لہذا روایت موضوع ہے اس لئے شب براۃ کا قیام اور صبح روزہ رکھنا خاص اہتمام کے ساتھ یہ درست نہیں ہے۔ البتہ جن لوگوں کا معمول ہے کہ وہ سوموار، جمعرات یا چاند کی 13، 14 اور 15 کا روزہ رکھتے ہیں جنھیں ایام بیض کہا جاتا ہے یا ایک دن چھوڑ کر دوسرے دن روزہ رکھتے ہیں ان کے معمول میں آجائے تو کوئی حرج نہیں، لیکن خصوصا اس رات کو جاگنا اور صبح روزے کا اہتمام کرنا یہ درست نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب العقائد والتاریخ، صفحہ: 52

محدث فتویٰ